اِسلام میں مساجد کی اہمیت

تمام معابد کا مشترکہ ورثہ اور ان کا نظامِ عدل و انصاف

خانہ کعبہ اسلامی منشور کا علَم ہے اور تمام مساجد اور عبادت گاہیں اس منشور کے ذیلی علَم اور قلعے ہیں' ان اقدار کی حفاظت کے جن کا تصوّر مذہب نے دیا ہے

آئمہ مساجد کی ذمہ داریاں

قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے
دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں

اِسلام میں مساجد کی اہمیت

تمام معابد کا مشترکہ ورثہ اور ان کا نظامِ عدل و انصاف

خانہ کعبہ اسلامی منشور کا علَم ہے اور تمام مساجد اور عبادت گاہیں اس منشور کے ذیلی علَم اور قلعے ہیں' ان اقدار کی حفاظت کے جن کا تصور مذہب نے دیا ہے

آئمہ مساجد کی ذمہ داریاں

قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے
دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں

اب یہی ردّ کیا ہوا پتھر جو کونے کا سرا ہو گیا ہے۔ ساری مقدس تاریخ کو تلاش کرو تو سوائے بنی اسماعیل کے کسی کے لئے یہ ایک کامل نشان نہیں ہو سکتا۔ مسیح کو یہودیوں کا ردّ کرنا ایک معمولی واقعہ ہے جو سارے انبیاء کے ساتھ پیش آیا۔ مگر بنی اسماعیل کو بنی اسرائیل نے جن کی قوم مدت تک حکمران رہی بالکل ردّ کر دیا۔ یہاں تک کہ اس قوم کو عہدِ ابراہیمی سے بھی اپنی طرف سے خارج کر دیا۔ وہ نہ صرف اپنے ملک سے نکال کر ایک ریگستان میں رکھے گئے بلکہ ان کو ہمیشہ کے لئے رذ شدہ تصور کر لیا گیا۔ پس یہی وہ پتھر تھا جس کو معماروں نے ردّ کر دیا اور اسی کی یادگار میں خانہ کعبہ کا وہ پتھر ہے جو حجرِ اسود کے نام سے موسوم ہے اور اس کو بوسہ دینا اس بات کی یادگار ہے کہ وہ ردّ کیا ہوا پتھر کونے کا سرا ہوا اسی کی طرف مسیح علیہ السلام نے اپنی انگورستان والی تمثیل میں اشارہ کیا ہے۔ یہاں یہ کہا ہے۔ کہ انگورستان کا مالک جب آئے گا تو انگورستان کو اور باغبانوں کے سپرد کر دے گا۔ یہ انگورستان کیا ہے۔ وہی خدا کی بادشاہت ہے جس کا ذکر خود مسیح علیہ السلام نے تمثیل کو واضح کرنے کے لئے ان الفاظ میں کیا ہے۔

"یسوع نے انہیں کہا کہ تم نے نوشتوں میں کبھی نہیں پڑھا کہ جس پتھر کو راج گیروں نے ناپسند کیا وہ ہی کونے کا سرا ہوا۔ یہ خداوند